

## 323723-جلد کی تازگی کے لیے ڈرمارولر (dermaroller) استعمال کرنے کا حکم

### سوال

ڈرمارولر (dermaroller) استعمال کرنے کا کیا حکم ہے؟ اسے استعمال کرنے کے بعد قدرتی یا مصنوعی کریمیں لگائی جاتی ہیں، واضح رہے کہ اسے استعمال کرنے کے بعد کولجن (collagen) جیسی کریم استعمال نہیں کریں گے جن سے جلد پھول جاتی ہے، اور ایسی بھی کریم استعمال نہیں کی جائے گی جس سے جلد میں پانی جمع ہو جاتا ہے اور جلد پھول جاتی ہے، ان چیزوں کو مد نظر رکھتے ہوئے ڈرمارولر (dermaroller) استعمال کرنا جائز ہے؟

### پسندیدہ جواب

### TableOfContents

- اول: ڈرمارولر (dermaroller)
- جلد کی صفائی کے لیے ڈرمارولر (dermaroller) استعمال کرنے کا حکم

### اول: ڈرمارولر (dermaroller)

ڈرمارولر (dermaroller) چھوٹا سا آلہ ہے جو کہ شیونگ مشین جیسا ہوتا ہے، ممکن ہے سائز میں تھوڑا چھوٹا یا بڑا ہو، اس آلے کے ایک طرف پکڑنے کے لیے مٹھی بنی ہوتی ہے اور دوسری طرف ایک گھومنے والا گول ڈرم ہوتا ہے جس پر چھوٹی اور باریک سونیاں ہوتی ہیں۔ ڈرمارولر (dermaroller) کا سائز اس کے مطلوبہ استعمال کے مطابق مختلف ہوتا ہے، اور اسی طرح سونیوں کا سائز اور تعداد بھی استعمال کے مطابق مختلف ہوتی ہے۔

عام طور پر سونیوں کی لمبائی 0.2 ملی میٹر اور 1.5 ملی میٹر کے درمیان ہوتی ہے، اور بعض صورتوں میں یہ 3 ملی میٹر تک لمبی بھی ہو سکتی ہیں۔ سونیوں کی لمبائی کا تعلق جلد کی اس گہرائی سے ہے جہاں تک سونی کو پہنچانا مقصود ہو۔

یہ تو واضح ہے کہ چھوٹی سونیاں بالکل بھی درد کا باعث نہیں بنتیں، لیکن 3 ملی میٹر کی سونیاں صرف طبی نگرانی میں اور صرف بعض صورتوں میں کلینک میں استعمال کی جانی چاہئیں۔ ایک ڈرمارولر (dermaroller) پر سونیوں کی تعداد 90-540 کے درمیان ہوتی ہے۔

ڈرمارولر (dermaroller) کا بنیادی کام یہ ہے کہ جلد کی بیرونی تہ کے خلیوں میں بہت چھوٹے چھوٹے زخم ہو جائیں۔ جس کے نتیجے میں جسم کی طرف سے ان زخموں کے علاج کے لیے تحریک پیدا ہوتی ہے، اور پھر پھید لگے ہوئے حصے میں خلیات کو زیادہ متحرک کرنا شروع کر دیتا ہے۔ جب خلیے متحرک ہو جاتے ہیں، تو وہ مفید، پرورش بخش پروٹین تیار کرنا شروع کر دیتے ہیں جو خلیوں کو مزید بڑھنے اور پھیلنے میں مدد دیتے ہیں، اور پھر جلد ڈھیلی ڈھالی کی بجائے چست اور تازہ ہو جاتی ہے "ختم شد"

### جلد کی صفائی کے لیے ڈرمارولر (dermaroller) استعمال کرنے کا حکم

اس آلے کو جلد کی صفائی کے لیے استعمال کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے بشرطیکہ اس کا کوئی نقصان نہ ہو، کسی بھی نقصان سے بچنے کے لیے اسے استعمال کرنے کا صحیح طریقہ سمجھیں کہ اسے کس قسم کی جلد پر استعمال کیا جاسکتا ہے، اور اسی طرح اسے استعمال کرتے ہوئے کون سی ادویات استعمال کی جاتی ہیں، چنانچہ اس کے متعلق معالج سے مشورہ کر لیا جائے۔

اس کے جائز ہونے کی دلیل شریعت کا بنیادی اصول اباحت ہے؛ نیز اس آلے کے حرام ہونے کے لیے حرمت کی کوئی دلیل نہیں ہے، اور اگر اسے حرام قرار دیا بھی جائے تو اس کے لیے اس کے استعمال کی وجہ سے نقصان ہونا ضروری ہے، چنانچہ جب نقصان نہیں ہے تو پھر اسے استعمال کرنے میں کوئی حرج بھی نہیں ہے۔

صحابہ کرام کی بیویاں خوبصورتی اور پھرے کی تازگی کے لیے "ورس" نامی بوٹی کا ماسک لگاتی تھیں۔

چنانچہ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ: "ہم اپنے چہروں کی پچھائیوں کے علاج کے لیے ورس [بلدی] کا لپ کیا کرتی تھیں" ابوداؤد: (311) مسند احمد: (26561) یہ الفاظ مسند احمد کے ہیں، اس حدیث کو ابابائی نے حسن قرار دیا ہے۔

عراقی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"ورس: زرد رنگت والی ایک بوٹی ہے جو کہ یمن میں بہ کثرت پائی جاتی ہے، اس سے چہرے کے لیے لپ [ماسک] بھی تیار کیا جاتا ہے۔"

ماخوذ از: "طرح التثريب" (49/5)

اسی طرح علامہ ازہری ابو منصور کہتے ہیں:

"اصمعی کہتے ہیں کہ: العُمرہ، ورس یعنی بلدی۔ عربی میں کہا جاتا ہے: {عُمر فلان جاریتہ} یعنی جس وقت اپنی کنیز کے چہرے پر بلدی وغیرہ کا لپ کرے۔

لیث کہتے ہیں: عُمرہ [ابن جیسا آمیزہ جس سے جلد میں نکھار آ جاتا ہے] جس سے دلہن کا لپ کیا جاتا ہے۔

ابوسعید کہتے ہیں: اس عُمرہ نامی ابٹن میں دودھ اور کھجور کا استعمال کیا جاتا ہے اور پھر لڑکی کے چہرے اور ہاتھوں پر اس کا لپ کیا جاتا ہے جس سے جلد میں تازگی آ جاتی ہے۔ "ختم شد

"تہذیب اللغۃ" (128/8)

ابن الجوزی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"چھائیوں کو دور کرنے والی ادویات اور خاوند کے لیے چہرے کو خوبصورت بنانے والی دوائیوں کے بارے میں مجھے کوئی حرج محسوس نہیں ہوتا، انہیں استعمال کیا جاسکتا ہے۔" ختم شد

"أحكام النساء" ص: 160

واللہ اعلم